احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات یکم نومبر 2007ء

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات یکم نومبر 2007ء 19 شوال 1428 ہجری یکم نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 248

جاہلیت کی عادت

حضرت ابوذرؓ بخاری بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص سے میرا جھگڑا ہو گیا تو میں نے اسے ماں کی گالی دی۔ اس شخص نے رسول اللہؐ کے پاس میری شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا:۔

تو ابھی ایسا شخص ہے جس میں جاہلیت کی عادت باقی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب ما ینھی من السباب حدیث نمبر:5590)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کرو

اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے، جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ عُجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے اور ایسا ہی کبھی خود غضب عجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے، کیونکہ غضب اس وقت ہوگا۔ جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں، یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔ یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے۔ اس کی دلجوئی کرے۔ اس کی بات کی عزت کرے۔ کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے.......... (الحجرات:12) تم ایک دوسرے کا چڑ کے نام نہ لو۔ یہ فعل فُسّاق و فُجّار کا ہے۔ جو شخص کسی کو چڑاتا ہے، وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک ہی چشمہ سے کل پانی پیتے ہو، تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔ مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہوسکتا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے............

ذاتوں کا امتیاز

یہ جو مختلف ذاتیں ہیں۔ یہ کوئی وجہ شرافت نہیں۔ خدا تعالیٰ نے محض عرف کے لئے یہ ذاتیں بنائیں اور آجکل تو صرف بعد چار پشتوں کے حقیقی پتہ لگانا ہی مشکل ہے۔ متقی کی شان نہیں کہ ذاتوں کے جھگڑے میں پڑے۔ جب اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا کہ میرے نزدیک ذات کی کوئی سند نہیں۔ حقیقی مکرمت اور عظمت کا باعث فقط تقویٰ ہے۔

متقی کون ہیں؟

خدا کے کلام سے پایا جاتا ہے کہ متقی وہ ہوتے ہیں جو حلیمی اور مسکینی سے چلتے ہیں۔ وہ مغرورانہ گفتگو نہیں کرتے۔ ان کی گفتگو ایسی ہوتی ہے جیسے چھوٹا بڑے سے گفتگو کرے۔ ہم کو ہر حال میں وہ کرنا چاہئے۔ جس سے ہماری فلاح ہو۔ اللہ تعالیٰ کسی کا اجارہ دار نہیں۔ وہ خاص تقویٰ کو چاہتا ہے۔ جو تقویٰ کرے گا وہ مقام اعلیٰ کو پہنچے گا۔ (ملفوظات جلد اول ص 22)

اخلاقی حالت ایسی درست ہو کہ کسی کو نیک نیتی سے سمجھانا اور غلطی سے آگاہ کرنا ایسے وقت پر ہو کہ اسے برا معلوم نہ ہو۔ کسی کو استخفاف کی نظر سے نہ دیکھا جاوے۔ دل شکنی نہ کی جاوے۔ جماعت میں باہم جھگڑے فساد نہ ہوں۔ دینی غریب بھائیوں کو کبھی حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ مال و دولت یا نسبی بزرگی پر بے جا فخر کر کے دوسروں کو ذلیل اور حقیر نہ سمجھو۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک مکرم وہی ہے جو متقی ہے؛ چنانچہ فرمایا ہے .... الحجرات:14) دوسروں کے ساتھ بھی پورے اخلاق سے کام لینا چاہئے۔ جو بداخلاقی کا نمونہ ہوتا ہے، وہ بھی اچھا نہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص135)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

یتامیٰ کی خبرگیری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔
یتامیٰ کی خبرگیری قومی طور پر کسی جماعت میں پائی جائے تو وہ جماعت کبھی مٹ نہیں سکتی۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ:567)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

شمع فروزاں

روئے زمیں پہ دین کے سلطان تمہیں تو ہو
شمس و قمر سے بڑھ کے درخشاں تمہیں تو ہو

آئے تھے جس قدر بھی زمانے میں انبیاء
ہر شان میں سبھوں سے نمایاں تمہیں تو ہو

احسان آپ کا ہے ہر اک جاندار پر
خلق خدا میں رحمت یزداں تمہیں تو ہو

جورو جفا و ظلم و تعدی کے دور میں
ہم بیکسوں کے درد کے درماں تمہیں تو ہو

ابرِ سیاہ چھایا ہے دنیا میں ہر طرف
ظلمت کدے میں شمع فروزاں تمہیں تو ہو

دیں کا چمن تو بادِ خزاں سے ہے پائمال
شام بہار و صبح گلستاں تمہیں تو ہو

ہادؔی پہ بھی نگاہ کرم ہو رسول پاکؐ
اس کی نظر میں آیت رحماں تمہیں تو ہو

ہادی۔ حکیم سید عبدالہادی مونگھیری

مستحق طلبہ کی امداد

غریب اور مستحق طلباء کی مالی معاونت کیلئے امداد طلباء کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے پس وہ اسے اس کے لئے بڑھا دے اور اس کیلئے ایک بڑی عزت والا اجر بھی ہے۔" (الحدید:12)

(نظارت تعلیم)

موصیان متوجہ ہوں

بعض موصیان کے دوران سال نقل مکانی کی وجہ سے پتہ جات تبدیل ہو گئے ہیں مگر ابھی تک ان احباب نے دفتر وصیت کو مطلع نہیں کیا جو ضروری تھا۔ یاد رہے کہ اپنے موجودہ پتہ سے آگاہ رکھنا آپ کی ذمہ داری ہے لہٰذا وہ موصیان جن کے پتہ جات تبدیل ہوئے ہیں فوراً نئے پتہ سے دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم عطاء الودود حامد صاحب کارکن دفتر نظارت علیا صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چچا مکرم حبیب اللہ صاحب شیزان فیکٹری لاہور مورخہ 24/اکتوبر 2007ء کو بعمر 62 سال بوجہ ہارٹ اٹیک لاہور میں وفات پا گئے۔ اگلے دن ان کی نماز جنازہ شیزان انٹرنیشنل فیکٹری لاہور میں ادا کی گئی اس کے بعد ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ربوہ میں بعد نماز عصر بیت السلام دارالیمن وسطی ربوہ میں مکرم ملک محمد خان صاحب صدر محلّہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم انور نسیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ سوگواران میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے چھوڑے ہیں جو کہ سب بفضل اللہ تعالیٰ شادی شدہ ہیں۔ احباب سے مرحوم کی مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

طلباء کو ڈاکٹر بننے کی تحریک کریں

جماعت احمدیہ کے مختلف ہسپتالوں میں ڈاکٹرز (مرد و خواتین) کی ضرورت وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی جا رہی ہے اس سلسلہ میں والدین اور سیکرٹریان تعلیم کی خدمت میں درخواست ہے کہ خاص طور پر واقفین نو کی خاص راہنمائی کی جائے کہ وہ میڈیکل کے شعبہ میں داخلہ کی کوشش کریں وہ طلباء و طالبات جو اس وقت میٹرک میں زیر تعلیم ہیں۔ خصوصاً ان پر Focus کیا جائے تا کہ جماعتی ضروریات کے تحت وہ ابھی سے اس کی کوشش کریں۔

اس سلسلہ میں ان طلباء وطالبات کو یہ بھی بتانا ضروری ہوگا کہ صرف F.Sc کے نمبروں پر داخلہ نہیں ملتا بلکہ تقریباً ہر جگہ داخلہ ٹیسٹ کا نظام بھی رائج ہے اور اس کیلئے طالب علم کو غیر معمولی تیاری کرنی پڑتی ہے۔ اس سلسلہ میں حلقہ جاتی لیول پر سوال وجواب اور سیمینارز کے ذریعہ خاص طور پر واقفین نو کو میڈیسن کے شعبہ میں آنے کی تحریک کی جاسکتی ہے اور اس سلسلہ میں والدین اور سیکرٹریان تعلیم کو مستقل نگرانی اور راہنمائی بھی کرنا ہوگی۔ اس کے بعد جو طلباء وطالبات اپنے آپ کو پیش کریں ان کے نام اور ایڈریس مرکز کو ارسال کئے جائیں۔

(نظارت تعلیم)

آسامی برائے کلرک

☆ مریم گرلز ہائی سکول کیلئے لیڈی کلرک کی ضرورت ہے۔
☆ تعلیمی قابلیت کم از کم ایف۔اے
☆ کمپیوٹر اچھی طرح جانتی ہوں (کمپوزنگ اور اکاؤنٹس کا کام کر سکیں)

خدمت دین کا جذبہ رکھنے والی خواتین اپنی درخواستیں مع اسناد و شناختی کارڈ کی کاپی ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مورخہ 5 نومبر 2007ء تک جمع کروا دیں۔ درخواست پر اپنا مکمل ایڈریس اور فون نمبر ضرور تحریر کریں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ سے تصدیق شدہ ہو۔

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم مختار احمد صاحب ترکہ مکرم احمد دین صاحب)

مکرم مختار احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم احمد دین صاحب ولد غلام فرید صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے دو قطعات زمین قطعہ نمبر 43/1 محلّہ باب الابواب ربوہ برقبہ ایک کنال قطعہ نمبر 15/21 محلّہ دارالرحمت شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہیں۔ مرحوم کے ورثاء میں یہ قطعات زمین بحصص شرعی منتقل کر دیئے جائیں۔ مرحوم کے صرف بیٹے مکرم مختار احمد صاحب اپنے شرعی حصہ سے اپنی والدہ صاحبہ (بیوہ) کے حق میں دستبردار ہو گئے ہیں۔ اس منتقلی پر کسی وارث کو اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ محمد بیوی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ پروین اختر صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ نسرین اختر صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم مختار احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

بازیافتہ کاغذات

کسی دوست کو موٹر سائیکل کے کاغذات راستہ میں پڑے ملے ہیں جن صاحب کے ہوں نشانی بتا کر دفتر صدر عمومی سے وصول کر لیں۔

(سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم عزیز احمد طاہر صاحب

میرے والد مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیئر

میرے والد مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیئر 28 مارچ 2007ء کو مختصر علالت کے بعد سہ پہر چار بجے وفات پا گئے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 92 برس تھی۔

آپ 1915ء میں موضع بٹھے کلاں ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ یہ گاؤں سیالکوٹ شہر سے شرقی جانب 5 میل اور جموں وکشمیر بارڈر سے غربی جانب تقریباً 2 میل کے فاصلہ پر ہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم گاؤں میں حاصل کی۔ 1933ء میں اسلامیہ ہائی سکول سیالکوٹ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد مرے کالج سیالکوٹ میں ایف۔ ایس۔ سی نان میڈیکل میں چھ ماہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد گورنمنٹ سکول آف انجینئرنگ رسول میں داخلہ لیا۔ اس ادارے میں دو سال تعلیم حاصل کی اور 1936ء میں مستقل اوورسیئر کا امتحان آنرز کے ساتھ پاس کیا جو اس ادارے کا اعلیٰ ترین اعزاز ہے۔ ادارہ کے اعزازی بورڈ پر آپ کا نام درج ہے آپ نے امتحان میں 82 فیصد نمبر حاصل کئے۔

آپ نے مجھے بتایا کہ زمانہ طالب علمی میں ''ترک مرزائیت'' کتاب پڑھنے کی وجہ سے شروع شروع میں احمدیت کی مخالفت نے دل میں جگہ بنالی تھی چنانچہ جب آپ رسول انجینئرنگ سکول میں داخل ہوئے تو احمدی طلباء سے اختلافی مسائل پر بات چیت کرنے کی خواہش کا اظہار کیا وہاں آپ کی ملاقات مکرم صفدر جنگ ہمایوں اور مکرم چوہدری شریف احمد وڑائچ سے ہوئی۔ ان کے علاوہ آپ کی ملاقات مکرم نعمت علی صاحب برادر مکرم چوہدری مختار احمد صاحب (ادارہ مرکزی تعمیرات ربوہ) سے ہوئی۔ مکرم نعمت علی صاحب نے آپ کو بتایا کہ وہ ابھی احمدی نہیں ہوئے۔ البتہ کتب اور لٹریچر کا مطالعہ کر رہے ہیں والد صاحب نے مجھے بتایا کہ ان طلباء سے احمدیت کے موضوع پر اکثر بات چیت ہوتی رہتی تھی۔

سکول میں فائنل کا امتحان پاس کرنے کے بعد میرے والد گاؤں آ گئے اور چند روز بعد آپ کو بطور اوورسیئر تقرری کے کاغذات موصول ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تقرری لوئر گوگیرہ ڈویژن لائلپور (فیصل آباد) میں ہوئی۔ وہاں آپ نے چھ ماہ بطور اپرنٹس اوورسیئر کام کیا۔ اپرنٹس شپ ختم ہونے کے بعد آپ پروبیشن (Probation) میں آ گئے۔ مختلف جگہوں پر چھ ماہ کام کرنے کے بعد آپ کی ٹرانسفر شیخوپورہ سب ڈویژن ہو گئی۔ شیخوپورہ سب ڈویژن میں آپ نے تقریباً ایک سال کام کیا۔ اس کے بعد آپ کی ٹرانسفر رچنا سب ڈویژن میں ہوئی جس کا ہیڈ کوارٹر لاہور تھا۔ یہ غالباً 38-1937ء کا واقعہ ہے پھر جلد ہی آپ کو گوجرہ ٹرانسفر کر دیا گیا جہاں آپ تقریباً ڈیڑھ سال تعینات رہے۔

گوجرہ میں آپ کی رہائش مہدی محلہ میں تھی آپ کے مکان کے سامنے ایک احمدی سکول ٹیچر مکرم ماسٹر کرم شاہ صاحب رہائش پذیر تھے ان سے گاہے بگاہے سر راہ ملاقات ہوتی رہتی اور وقتاً فوقتاً اختلافی مسائل پر تبادلہ خیال ہوتا۔ گوجرہ میں قیام کے دوران آپ کو کئی روز سے بخار آ رہا تھا مکرم ماسٹر کرم شاہ صاحب آپ کو ماسٹر عبدالحمید صاحب کے پاس لے گئے جو احمدی نہ تھے اور طب سے دلچسپی رکھتے تھے ان کے علاج سے والد صاحب صحت یاب ہو گئے۔ ماسٹر عبدالحمید صاحب نے مکرم ماسٹر کرم شاہ صاحب سے احمدی ہونے کے سبب زیادہ میل جول رکھنے سے منع کیا والد صاحب نے ان کو بتایا کہ اگرچہ میں احمدی تو نہیں لیکن وفات مسیح کا ضرور قائل ہوں۔ اس پر ماسٹر عبدالحمید نے والد صاحب کو ثناء اللہ امرتسری کا کچھ لٹریچر پڑھنے کیلئے دیا۔ لیکن والد صاحب احمدیت کی صداقت کے قائل ہو چکے تھے اور آپ کے دل سے تمام شکوک وشبہات دور ہو چکے تھے۔ چنانچہ 10 یا 11 فروری 1939ء کو آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا۔ کچھ روز بعد آپ کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے (خاکسار) سے نوازا جس کی پیدائش پر آپ نے گوجرہ کے احمدی احباب کی دعوت کی اور اس دعوت میں مکرم احسن اسماعیل صدیقی صاحب معروف شاعر نے ایک نظم پڑھی جو ہفت روزہ فاروق اخبار 28۔ اگست 1939ء کے صفحہ اول پر شائع ہوئی۔ 1945ء میں والد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں زندگی وقف کرنے کا خط لکھ دیا۔ حضور نے آپ کا وقف منظور فرمایا۔

والد اور بھائیوں کی طرف سے مخالفت

جب والد صاحب کے احمدی ہونے کی خبر آپ کے گاؤں سیالکوٹ پہنچی تو والد صاحب کے بڑے بھائی مکرم رحمت علی صاحب آپ کو ملنے کیلئے گوجرہ آئے اور کچھ لٹریچر بھی ساتھ لائے۔ انہوں نے والد صاحب کو کہا کہ ابھی احمدی ہونے کا اعلان نہ کریں۔ ہم سب بھائی فیصلہ کر کے اکٹھے احمدی ہوں گے۔ رات دو بجے تک وہ والد صاحب کے ساتھ اختلافی مسائل پر گفتگو کرتے رہے باوجود خود مذہبی عالم ہونے کے والد صاحب کی کسی بات کا موزوں جواب نہ دے سکے۔ صرف اسی بات پر اصرار کرتے رہے کہ احمدی ہونے کا فیصلہ سب بھائی اکٹھے مل کر کریں گے۔ دو تین روز بعد والد صاحب سیالکوٹ اپنے گاؤں گئے تو وہاں بھی مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ گفتگو میں آپ کے والد اور بڑے بھائی شریک ہوتے تھے دوسرے بھائیوں کو مذہبی مسائل سے کوئی زیادہ واقفیت نہ تھی۔ الیاس برنی کی کتاب ''قادیانی مذہب'' اکثر بڑے بھائی کے زیر مطالعہ رہتی تھی۔ چند ماہ بعد والد صاحب دوبارہ گاؤں گئے تو والد صاحب اور بڑے بھائی سے اختلافی مسائل پر گفتگو کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا۔ بڑے بھائی اپنے مقابلہ میں کسی دوسرے کو خاطر میں نہ لاتے تھے بریلوی مسلک پر سختی سے کاربند تھے گاؤں میں نمازیں پڑھانا اور خطبہ دینا آپ کے معمولات میں شامل تھا۔ گاؤں کے لوگ مذہبی عالم کی حیثیت سے ان کی بہت عزت کرتے تھے۔ چنانچہ جب گفتگو کے دوران وہ والد صاحب کی کسی بات کا جواب نہ دے سکے تو خفت محسوس کرتے ہوئے غصہ میں آ گئے اور ہمارے دادا صاحب کی لاٹھی لے کر والد صاحب کی کمر پر تین ضربات اتنی شدید لگائیں کہ نشان پڑ گئے۔ دادا صاحب کی دخل اندازی سے بات ختم ہوگئی۔

1940ء میں والد صاحب نے قادیان میں محلہ دارالبرکات میں ایک پلاٹ دس مرلے کا خریدا۔ جب قادیان میں زمین کی خریداری کا علم آپ کے والد صاحب اور بھائیوں کو ہوا تو بھائیوں نے والد صاحب سے کہا کہ چونکہ عبداللطیف نے قادیان میں جائیداد بنالی ہے اس لئے سیالکوٹ شہر میں جو دو مکان ہیں وہ ہمارے نام لگا دیں۔ چنانچہ آپ کے والد نے شہر کے دونوں مکان آپ کے بھائیوں کے نام لگا دیئے اور آپ کو ان مکانات کی ملکیت سے بے دخل کر دیا۔

جب والد صاحب نے احمدیت قبول کی تو میرے نانا رسول ہیڈورکس تعینات تھے۔ والد صاحب والدہ صاحبہ اور مجھے ہمراہ لے کر انہیں ملنے کیلئے گئے۔ وہاں میرے نانا نے پروگرام بنایا کہ وہ اپنی بیٹی (میری والدہ) کو والد صاحب کے ہمراہ اس وقت تک نہیں بھیجیں گے جب تک والد صاحب احمدیت کو ترک نہ کر دیں۔ میری والدہ نے والد صاحب کو میرے نانا کے اس ارادے سے آگاہ کر دیا۔ والد صاحب نے والدہ سے کہا کہ میں نے خوب سوچ سمجھ کر احمدیت کو قبول کیا ہے۔ اب پیچھے ہٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ تم بھی سوچ سمجھ کر خود فیصلہ کرو۔ چنانچہ میری والدہ نے والد صاحب کے ساتھ جانے کا مصمم ارادہ کر لیا اور اپنے ارادے سے اپنے والد کو بھی آگاہ کر دیا۔ چنانچہ اس کے بعد میرے نانا نے احمدیت کی کوئی مخالفت نہیں کی۔ بلکہ جب کبھی ربوہ آتے تو محلہ کی بیت میں نماز پڑھتے اور ہمیشہ نظام جماعت کی تعریف کرتے۔ میری والدہ نے بھی بہت جلد بیعت کر لی اور والد صاحب سے پہلے وصیت کی۔ والدہ کا وصیت نمبر 6063 جبکہ والد صاحب کا وصیت نمبر 6700 ہے۔

جوبلی جلسہ میں شرکت

1939ء میں جوبلی جلسہ میں شرکت کیلئے والد صاحب قادیان گئے۔ خاکسار اور والدہ کو بھی ہمراہ لے گئے۔ ربوہ میں مکرم میر مسعود احمد صاحب نے والد صاحب کو وہ خط دکھلایا جو آپ نے ان کے والد حضرت میر محمد اسحق صاحب کو لکھا تھا کہ والد صاحب اور کچھ عزیز جوبلی جلسہ پر آنا چاہتے ہیں اس لئے رہائش کا بندوبست کر دیں۔ اس کے بعد بھی والد صاحب متعدد بار قادیان جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے جاتے رہے۔ جنوری 1946ء میں والد صاحب نے قادیان میں مستقل طور پر رہائش اختیار کر لی۔ قیام پاکستان کے بعد والد صاحب کو تین بار 1960، 1961 اور 1962ء میں قادیان جلسہ سالانہ میں شمولیت کا موقعہ ملا۔

قادیان میں قیام

جنوری 1946ء میں حضرت مصلح موعود نے والد صاحب کو قادیان بلا لیا اور سب سے پہلا پراجیکٹ جو آپ کے سپرد کیا گیا وہ تعلیم الاسلام کالج کی عمارت کی دوسری منزل کی تعمیر تھا جو آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل کروایا۔ کالج کی چھت کا ڈیزائن چیک کروانے کیلئے والد صاحب اپنے سسر کے چھوٹے بھائی مکرم مرزا عبدالکریم صاحب ریٹائرڈ SE کے پاس بغداد الجدید بہاولپور گئے۔ آپ نے بڑی محنت سے کالج کی چھت کے ڈیزائن کو چیک کیا۔ یہ R.C.C سلیب چھت کا ڈیزائن تھا۔ آپ اگرچہ احمدی نہ تھے لیکن جماعت کے مخالف بھی نہ تھے۔ قادیان ہی کا واقعہ ہے کہ والد صاحب نے پلستر کی گئی دیوار کو دیکھنے کی غرض سے جب اسے ہاتھ لگایا تو بجلی کے زوردار جھٹکے سے آپ گر گئے غالباً قادیان میں D.C کرنٹ تھی اور دیوار گیلی ہونے کے باعث اس میں کرنٹ آ گیا تھا۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ محفوظ رہے۔ قادیان ہی کا واقعہ ہے جب والد صاحب قادیان گئے تو آغاز میں محلہ دارالبرکات شرقی میں رہائش کیلئے ایک مکان کرایہ پر حاصل کیا یہ مکان ایک باغ کے ساتھ ملحق تھا۔

کنری سندھ میں قیام

مارچ 1947ء میں کنری سندھ میں انجمن نے ایک جننگ فیکٹری خریدی۔ اس کی تعمیر وتوسیع کیلئے والد صاحب کو کنری سندھ بھجوایا گیا۔ کنری میں قیام کے عرصہ میں دو واقعات خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ فیکٹری کی بلند عمارت کی چھت کیلئے ٹی آئرن سے تیار کردہ سپورٹ کو عرف عام میں قینچی کہا جاتا ہے جسے رسوں کی مدد سے زمین سے اٹھا کر دیوار پر رکھا جاتا

ہے۔ یہ کام مشکل اور پرخطر ہوتا ہے۔ قینچی دیوار پر رکھتے وقت والد صاحب کا پاؤں پھسلا اور آپ دیوار سے نیچے گر گئے لیکن زمین پر گرنے سے پیشتر ہی ایک مزدور نے آپ کو اپنی گرفت میں لے لیا۔ اور اس طرح محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو کوئی گزند نہ پہنچی۔

دوسرا واقعہ کچھ اس طرح ہے کہ آپ تعمیراتی سامان خریدنے کیلئے حیدرآباد سندھ گئے واپسی پر آپ مغرب کے وقت میر پور خاص پہنچے اور رات ہوٹل میں قیام کرنے کی بجائے ٹرین پر جانے کا فیصلہ کر لیا۔ ٹرین میر پور خاص سے رات 40-11 پر چلتی تھی۔ جیمس آباد سٹیشن پر تمام مسافر اتر گئے اور والد صاحب گاڑی میں اکیلے رہ گئے۔ اس وقت آپ کو خیال آیا کہ ٹرین ٹاہلی ریلوے سٹیشن رات دو بجے کے قریب پہنچے گی۔ وہاں سے منزل مقصود تک پہنچنے کیلئے تقریباً ایک میل جنگل سے گزرنا پڑتا ہے یہ علاقہ خطرناک تھا اور پھر آپ کے پاس رقم بھی تھی۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور بہت دعا کی۔ ٹرین نوکوٹ ریلوے اسٹیشن تقریباً 30-12 پر پہنچی۔ یہاں انجن نے پانی بھی لینا تھا۔ والد صاحب دعا میں مصروف تھے کہ گاڑی اچانک چل پڑی لیکن کچھ دور چلنے کے بعد پھر رک گئی۔ گارڈ اور دیگر عملہ (جنہوں نے زنجیر کھینچ کر گاڑی روکی تھی) نیچے اتر آیا اور ڈرائیور سے بغیر لائن کلیئر حاصل کئے گاڑی چلانے کا سبب دریافت کیا۔ جب ڈرائیوران کی بات کا کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا تو عملے نے سمجھ لیا کہ ڈرائیور کا دماغ چل گیا ہے۔ چنانچہ دوسرا ڈرائیور منگوایا گیا جو صبح کے وقت پہنچا اور گاڑی جب ٹاہلی سٹیشن پر پہنچی تو دن طلوع ہو چکا تھا اس طرح اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے والد صاحب کو کسی ناگہانی مصیبت اور خطرے سے محفوظ رکھا۔

اگرچہ جنگ فیکٹری کنری سندھ کی تعمیر کا کام مکمل کروا کر والد صاحب 10۔ اکتوبر 1948ء کو ربوہ پہنچ گئے تھے لیکن بعد میں بھی والد صاحب ربوہ سے پانچ چھ ماہ کیلئے کنری جاتے رہے اور تعمیرات کا کام مکمل کروا کر واپس آ جاتے۔ چنانچہ آخری دفعہ 1967ء میں تعمیرات کی غرض سے کنری گئے اور جماعت کی دوکانیں تحریک جدید اور انجمن کے کوارٹرز اور نبی سرروڈ اور محمود آباد سٹیٹس Estates میں تعمیرات کا کام کروایا۔

ربوہ کی تعمیر کا آغاز

جب ربوہ کی زمین خرید کر لی گئی تو پلاٹ بندی اور عمارات کی تعمیر کیلئے والد صاحب کو ربوہ پہنچنے کا حکم ملا۔ والد صاحب جنگ فیکٹری کنری سندھ میں تعمیر کا کام مکمل کروا کر 10۔ اکتوبر 1948ء کو ربوہ پہنچ گئے۔ جب والد صاحب ربوہ پہنچے تو اس وقت رہائش کیلئے خیموں کا انتظام کیا گیا تھا۔ یہ خیمے اس جگہ لگائے گئے تھے جو فضل عمر ہسپتال کے غربی جانب واقع ہے۔ حضرت مصلح موعود ستمبر 1948ء کے آواخر میں رتن باغ لاہور سے ایک روز کیلئے ربوہ تشریف لائے تھے۔ جس جگہ آپ نے نماز پڑھائی وہاں بعد میں یادگاری بیت الذکر تعمیر کی گئی اب یہ بیت الذکر فضل عمر ہسپتال کے اندر واقع ہے۔ رہائش کا بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے والد صاحب ہمیں کوئٹہ ہمارے ماموں کے پاس چھوڑ آئے۔ لیکن جلد ہی نومبر 1948ء کے اواخر میں چنیوٹ گڑھا محلّہ میں ہماری رہائش کا بندوبست ہو گیا۔ 1949ء کے جلسہ سالانہ سے چند دن پیشتر جلسہ سالانہ کے گوداموں کے ساتھ ایک چھوٹے کوارٹر میں ہم چنیوٹ سے ربوہ شفٹ ہو گئے۔

تعمیر کے کام کے سلسلہ میں سب سے پہلا مرحلہ تعمیراتی سامان کی فراہمی تھا۔ تعمیر کے کام میں والد صاحب کے ساتھ مکرم ملک محمد خورشید صاحب ریٹائرڈ انجینئر اور مکرم راجہ محمد نواز صاحب مرحوم تھے۔ ملک محمد خورشید صاحب ربوہ سے باہر جا کر لکڑی وغیرہ خرید کر لاتے تھے۔ مکرم راجہ محمد نواز صاحب اینٹوں کا انتظام کرتے تھے روزانہ پچاس ساٹھ ہزار کچی اینٹ تیار ہوتی تھی۔ پختہ اینٹ سے پہاڑی کے دامن میں پہلے سٹور تعمیر کئے گئے جن میں جلسہ سالانہ 1949ء کیلئے غلہ، دالیں، آٹا اور دیگر سامان سٹور کیا گیا۔ ربوہ میں پہلا جلسہ اپریل 1949ء کو منعقد ہوا۔ جلسہ کیلئے کم و بیش ساٹھ ستر بیرکس تعمیر کی گئیں۔ جلسہ کے اختتام پر ان بیرکس میں پارٹیشن کر کے کوارٹرز بنائے گئے۔ یہ کوارٹرز انجمن اور تحریک جدید دونوں اداروں کے کارکنان کیلئے تعمیر کئے گئے۔ اس کے علاوہ جلسہ سے پہلے انجمن اور تحریک جدید کے عارضی دفاتر بھی تعمیر کئے گئے تا کہ دونوں ادارے اپنے اپنے کام کا آغاز کر سکیں ان کے علاوہ خزانہ دیگر دفاتر اور حضرت مصلح موعود کیلئے عارضی رہائش گاہیں بھی تعمیر کی گئیں۔ حضرت مصلح موعود کی سابقہ عارضی رہائش گاہ میں نصرت گرلز ہائی سکول کا اجراء کیا گیا۔ اس جگہ اب دارالضیافت کی عمارت کی تعمیر کی گئی ہے۔ عارضی رہائش گاہ میں حضرت مصلح موعود نے چند روز قیام کیا۔ بہتر رہائش جو تعمیر کی گئی اس میں دروازوں کا معیار قدرے بہتر تھا اور چھت بالوں اور شہتیر سے تعمیر کی گئی۔ رہائش گاہ کے ساتھ بیت الذکر بھی تعمیر کی گئی اور قریب ہی ہسپتال کی کچی عمارت تعمیر کی گئی۔ اس کے علاوہ پرائیویٹ سیکرٹری کے عملہ کے دفاتر بھی تعمیر کئے گئے۔ یہ دفاتر ہسپتال کے قریب شمالی جانب تعمیر کئے گئے اور حضرت مصلح موعود کی رہائش گاہ کے قریب تھے۔ پھر ناظر صاحبان کیلئے کوارٹرز بھی تعمیر کئے گئے۔ یہ تمام عمارات دفتر انصاراللہ کے قرب و جوار میں واقع تھیں۔ اس کے علاوہ ریلوے سٹیشن کے قریب دو بیوت الذکر کی تعمیر کا کام مکمل ہوا۔ یہ تمام عمارات کچی اینٹوں سے تعمیر کی گئیں۔ چھت کیلئے بلیاں اور پرانے دروازے اور کھڑکیاں خریدی گئیں۔ کچی عمارات دفاتر اور بیوت الذکر کم وبیش دو سال زیر استعمال رہیں۔ اس وقت تعمیر کے کام میں میرے والد صاحب کے ساتھ مکرم راجہ محمد نواز صاحب، مکرم سید فخر الاسلام صاحب ریٹائرڈ اوورسیئر اور مکرم ملک حفیظ الرحمٰن صاحب نقشہ نویس تھے۔

بیوت کی تعمیر کے سلسلہ میں قبلہ کے رخ کے تعین کا معاملہ زیر بحث آیا۔ چنانچہ تھیا ڈولائٹ مشین کا انتظام کر کے دب اکبر کے ذریعہ قطبی ستارے کا جائزہ لیا۔ یہ ستارہ بھی ساکن نہیں ہے اپنے محور کے گرد ایک چھوٹے سے دائرہ میں گھومتا ہے اور صحیح نارتھ کی لائن اسی چھوٹے دائرہ کے درمیان سے گزرتی ہے۔ یہ مشین مکرم شریف احمد صاحب انجینئر رسول کالج سے چند روز کیلئے لائے جو مکرم سردار بشیر احمد صاحب کے ذریعہ ملی۔ قبلہ رخ کے تعین کیلئے ربوہ کا طول بلد اور عرض بلد معلوم کر کے سفریکل ٹرگنومیٹری کے ذریعہ حساب نکالا گیا۔ یہ کام مکرم قاضی محمد رفیق صاحب آرکیٹیکٹ کی عزیزہ مکرمہ حفیظہ صاحبہ نے کیا جو اس وقت پنجاب یونیورسٹی کی طالبہ تھیں اور بعد میں جامعہ نصرت ربوہ میں بطور لیکچرار کام کرتی رہیں انہوں نے یہ حساب 9:00 منٹ ڈگری ورک آؤٹ کیا اور سردار بشیر احمد صاحب نے 32-9 منٹ ڈگری نکالا۔ یہ دونوں حساب والد صاحب نے حضرت میاں شریف احمد صاحب کی خدمت میں پیش کئے تو انہوں نے فرمایا کہ قادیان میں ہم 4 ڈگری نارتھ لائن سے شرقی جانب لگا کر بیت کا رخ قائم کرتے تھے ربوہ میں 10 ڈگری لگائیں چنانچہ بیت مبارک کی تعمیر کے وقت والد صاحب نے رات کے وقت شمال اور جنوب لائن لگا کر 10 ڈگری شرقی جانب (ٹرن) Turn کر کے بیت کا لے آؤٹ کیا۔ اس بیت کی تعمیر مکرم قاضی عبدالرحیم صاحب بھٹی کے سپرد ہوئی تھی۔ جب بیت اقصیٰ کی تعمیر کا کام مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب کے سپرد ہوا تو والد صاحب نے قطبی ستارہ کے ذریعہ نارتھ لائن لگا کر 10 ڈگری مشرق کی طرف (ٹرن) Turn کر کے بیت کا رخ قائم کیا۔ بیت ناصر دارالرحمت غربی، یادگاری بیت فضل عمر ہسپتال، بیت احمد فیکٹری ایریا کا لے آؤٹ بھی والد صاحب نے اسی اصول پر کیا اور ربوہ کی دیگر بیوت کی تعمیر میں اس رخ کو قائم رکھنے میں والد صاحب نے مدد کی ہے۔ بلکہ ٹھیکیدار ولی محمد صاحب کو تو والد صاحب نے ایک تکون کاغذ پر لگا کر بتایا ہوا تھا کہ شمال جنوب قائم کر کے اتنے فٹ پیمائش کر کے زاویہ قائمہ لگا کر اتنے فٹ پر لائن قائم ہو جاتی ہے۔ بہشتی مقبرہ کا ابتدائی نقشہ بھی والد صاحب نے تیار کیا تو بیت کے مجوزہ رخ 10 ڈگری شرقی طرف Turn کرنے کے طریق پر رات قطبی ستارہ سے شمال جنوب قائم کر کے نقشہ پر قطعات اور راستے قائم کئے۔ محلّہ دارالعلوم غربی اور شرقی کے پلاٹس اور سڑکوں کا لے آؤٹ کرتے وقت والد صاحب نے بیت کے رخ کے اس اصول کو مدنظر رکھا اس طرح محلّہ دارالعلوم کے 80 فیصد پلاٹس کی لائنیں قبلہ رخ ہیں۔

پختہ عمارات کی تعمیر

پختہ عمارات کی تعمیر کا کام 1949ء کے اواخر میں شروع ہوا۔ سب سے پہلے بیت مبارک کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔ یہ بیت قصر خلافت کے ساتھ واقع ہے۔ اس کا سنگ بنیاد رکھنے کیلئے حضرت مصلح موعود مورخہ 3۔ اکتوبر 1949ء کو لاہور سے بذریعہ کار تقریباً پونے ایک بجے پہنچے۔ آپ کے ہمراہ خاندان کی بیگمات۔ مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور مکرم میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری تھے۔ سنگ بنیاد کی تقریب میں شامل ہونے کیلئے بیرونی جماعتوں کے متعدد نمائندگان ربوہ پہنچ چکے تھے۔ اس کے علاوہ ربوہ کے احباب بشمول خواتین اور بچے بھی دعا میں شرکت کی غرض سے موقعہ پر پہنچ چکے تھے۔ سنگ بنیاد کی تقریب کا وقت نماز عصر کے بعد تھا۔ سنگ بنیاد کی تقریب کے بعد حضرت مصلح موعود نے کھڑے ہو کر بڑی رقت اور عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور لمبی دعا کروائی اور موقعہ پر موجود تمام جماعتوں کے نمائندگان کو توفیق کے مطابق بیت کی تعمیر میں حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔ چنانچہ اسی وقت بعض جماعتوں کی طرف سے نقد رقوم پیش کی گئیں اور بعض جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات لکھوائے گئے۔ اس تقریب میں بچوں، خواتین اور مردوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ یہ تقریب مغرب کے وقت اختتام کو پہنچی۔

دفاتر صدر انجمن اور تحریک جدید کی تعمیر

دفاتر صدر انجمن اور دفاتر تحریک جدید کی تعمیر کیلئے حضرت مصلح موعود نے دونوں اداروں کو 75,75 ہزار روپے دیئے۔ تعمیر کا خرچ اس وقت تقریباً 5 روپے مربع فٹ تھا۔ پہلے صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کی تعمیر ہوئی اور تحریک جدید کے دفاتر بعد میں تعمیر کئے گئے۔ تحریک جدید کے دفاتر کی عمارت کی تعمیر والد صاحب کی نگرانی میں ہوئی اس دفتر کی چھتیں R.B,R.C.C Combined تیار کی گئی۔ سریا دو انچ چوڑی درزوں میں ڈالا گیا۔ بقیہ جگہ پر اینٹیں استعمال کی گئیں۔ دفاتر کے کمرہ جات کی چھت کی موٹائی چھ انچ ہے جبکہ برآمدے کی چھت کی موٹائی ساڑھے چار انچ ہے۔ تحریک جدید کے دفاتر کی چھتیں اب تک درست حالت میں ہیں۔ صدر انجمن کے دفاتر کی چھتیں چونکہ R.B تیار کی گئی تھیں اس لئے ان کو دوبارہ تعمیر کیا گیا۔ تحریک جدید کے کارکنان کیلئے بہت سے کوارٹر تعمیر کئے گئے۔ ہر کوارٹر دو کمروں باورچی خانہ، برآمدہ باتھ اور صحن پر مشتمل تھا۔ ان کے علاوہ وکلاء کیلئے بھی رہائش گاہیں تعمیر کی گئیں ان تمام عمارات کی تعمیر کا کام 1950ء میں والد صاحب کے سپرد ہوا اور 1952ء میں مکمل ہوا۔ صدر انجمن احمدیہ کے دفاترز اور کارکنان کیلئے کوارٹرز کی تعمیر مکرم سید فخر الاسلام صاحب مکرم خواجہ عبیداللہ صاحب اور مکرم قریشی محمد شفیع صاحب کی نگرانی میں ہوئی۔

فضل عمر ہسپتال کی عمارت کی تعمیر کی نگرانی بھی والد صاحب نے کی۔ بیت المہدی گول بازار، دفاتر صدر عمومی اور ہال لجنہ اماء اللہ کی چھت بھی والد صاحب نے ڈیزائن کی۔

سندھ میں والد صاحب نے ان عمارتوں کی تعمیر کی نگرانی کی۔ توسیع عمارت جننگ پروسیسنگ فیکٹری کنری جس میں ڈبل رولر جنرز اور ساجن کی مشینیں لگائی گئیں۔ کنری میں صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید کی دکانات کی تعمیر۔ نبی سر روڈ اور محمد آباد میں عمارات کی تعمیر۔ ناصر آباد سٹیٹ اور محمود آباد سٹیٹ میں تعمیرات۔

ایبٹ آباد میں عمارات کی تعمیر

72-1971ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایبٹ آباد میں کوٹھیوں کی تعمیر کے سلسلہ میں والد صاحب کی ڈیوٹی لگائی۔ آپ کے ساتھ مکرم عبدالغنی رشدی بھی تھے جو راولپنڈی کے رہنے والے اور ریٹائرڈ ڈرافٹسمین تھے۔ کوٹھیوں کے نقشہ جات بھی آپ ہی نے تیار کئے تھے۔ والد صاحب نے مجھے بتایا کہ جب وہ دونوں حویلیاں پہنچے اور بس چڑھائی پر جا رہی تھی تو والد صاحب کو اونگھ آ گئی اور اسی حالت میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو اپنے سامنے دیکھا۔ فرمانے لگے کہ گھبرانا نہیں۔ والد صاحب اور مکرم عبدالغنی رشدی صاحب جب سائٹ پر پہنچے تو معلوم ہوا کہ تعمیر کا کام ابھی شروع نہیں ہوا۔ ایک کوٹھی کی تعمیر کا کام پشاور کی ایک غیر احمدی فرم کے سپرد ہوا تھا۔ تھوڑے عرصہ بعد 1971ء میں چار کوٹھیوں کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔ تین کوٹھیاں انجمن کی تھیں ایک کوٹھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تھی۔ والد صاحب وہاں نومبر 1972ء تک رہے۔

1972ء میں جب مقامی مخالفین کو کوٹھیوں کے بارہ میں علم ہوا تو انہوں نے جماعت احمدیہ کے خلاف پروپیگنڈا کرنا شروع کر دیا اور ایجی ٹیشن کا پروگرام بنایا صوبائی حکومت نے علاقے میں دفعہ 144 نافذ کر دی جس کے نتیجے میں کوٹھیوں کی تعمیر کا کام رک گیا۔ نومبر 1972ء میں والد صاحب ربوہ واپس آ گئے اور کوٹھیوں کی حفاظت کیلئے دو احباب ایبٹ آباد رہے۔ ایک چوہدری بشیر احمد صاحب اور دوسرے میرے بہنوئی مکرم محمد افضل طاہر صاحب کے والد مکرم چوہدری نور احمد صاحب 13 یا 14 نومبر 1972ء کو مخالفین کے اکسانے پر گردونواح کے لوگوں نے کوٹھیوں کی کھڑکیوں اور دروازوں پر پٹرول چھڑک کر آگ لگانی شروع کر دی۔ شٹرنگ کا سامان، لکڑی کے دروازے کھڑکیاں اور الماریاں وغیرہ جل گئیں۔ ان کوٹھیوں کو حکومت نے اپنی ملکیت میں لے کر انجمن کو تین چار سال بعد ان کی قیمت ادا کر دی۔

چونکہ کوٹھیاں ابھی زیر تعمیر تھیں اس لئے ان کے مین گیٹ نہیں تھے مویشی کوٹھیوں کے اندر آ کر نقصان کرتے۔ چوہدری بشیر احمد صاحب نے اینٹ اور سیمنٹ لے کر راستہ بند کرنے کی کوشش کی۔ ایک شخص سائیکل پر وہاں سے گزر رہا تھا اس نے پولیس کو جا کر اطلاع کر دی۔ چوہدری بشیر احمد صاحب کو گرفتار کر لیا گیا دس بارہ روز بعد مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان نے جا کر ضمانت کروائی۔ یہ کیس تین چار سال تک چلتا رہا اور پولیس اس کیس کی پیروی نہ کرتی۔ آخر احمدی وکیل نے AC کو کہا کہ پولیس تو آتی نہیں اور تین چار سال گزر گئے ہیں چنانچہ AC نے چوہدری بشیر احمد کو دس روپے جرمانہ کر کے کیس ختم کر دیا۔ جناح آباد کالونی کے دفتر میں ایک احمدی دوست فخر الدین صاحب کیشئر تھے۔ 1974ء کے ہنگاموں میں آپ نے اپنے بچوں کو گجرات بھیج دیا تھا اور خود اکیلے ایبٹ آباد رہتے تھے۔ بلوائیوں نے نہ صرف آپ کے مکان کو جلا دیا بلکہ ان کو بھی مار ڈالا اور ان کی میت کو بازاروں میں گھسیٹتے رہے آخر ملحقہ باغ میں میت کو پھینک دیا۔ ان کا بیٹا جو فوج میں کیپٹن تھا چند روز بعد آیا اور اپنے والد کی میت کو گجرات لے جا کر دفن کیا۔

معمولات زندگی

والد صاحب نماز فجر کے بعد گھر میں ایک چھوٹے سے کمرے میں تلاوت قرآن کریم اور ترجمہ وتفسیر کے بعد پیشہ ورانہ فرائض کی ادائیگی میں مشغول ہو جاتے۔ یہ کمرہ مکان کے بیرونی برآمدہ کو بند کر کے آپ نے تیار کروایا تھا۔ اس میں ایک طرف الماری رکھی ہوتی جس میں نقشہ جات۔ تخمینہ جات Estimates کی نقول اور دیگر ریکارڈ کے علاوہ سلسلہ کی کتب اور آپ کی ذاتی ضرورت کی اشیاء موجود ہوتیں۔ دوسری جانب ایک شیلف (ریک) کے اوپر قرآن کریم، تفاسیر اور دوسری کتب موجود ہوتیں۔ درمیان میں ایک میز کے اوپر ڈرائینگ بورڈ پڑا ہوتا جسے کام کرنے کے بعد اٹھا دیا جاتا۔ جب آپ دفتر میں ہوتے یا رات کے وقت مطالعہ کیلئے یہ کمرہ مجھے استعمال کرنے کی اجازت دے رکھی تھی۔ میں رات دیر تک مطالعہ کرنے کا عادی تھا۔ تعلیم کے حصول کے سلسلہ میں جہاں میری بڑی حوصلہ افزائی کرتے اکثر رات کو کمرے میں آ جاتے اور میری کمزور صحت کے پیش نظر مجھے فرماتے کہ اب سو جاؤ۔ مجھے یاد ہے کہ قادیان میں آپ میرے لئے لاہور سے بچوں کیلئے فیروز سنز لاہور کی شائع کردہ معلوماتی کتب خرید کر لاتے۔

جب ربوہ سے باہر کہیں جاتے تو اکثر مجھے لے جاتے۔ بی اے کرنے کے بعد جب میں نے ایم اے کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تو میری تعلیم کے کثیر اخراجات برداشت کئے اور اس مقصد کیلئے پرائیویٹ نقشہ جات تیار کئے۔

آپ تمام نمازیں بیت میں جا کر ادا کرتے۔ بہت دعا گو تھے قبولیت دعا کے واقعات مجھے سناتے ہر وقت زیر لب دعائیں اور درود شریف کثرت سے پڑھتے۔ صبح جب دفتر جاتے تو کچھ وقت دفتر میں گزارنے کے بعد یا تو ان لوگوں کے ساتھ چل پڑتے جو اپنے پلاٹس کی نشان دہی کیلئے دفتر آتے یا زیر تعمیر عمارات کی نگرانی کیلئے چل پڑتے۔ جماعتی اخراجات میں کفایت شعاری کا بے حد خیال رکھتے ربوہ سے باہر جماعتی عمارات کی تعمیر کی نگرانی کے سلسلہ میں جب جاتے تو بائیسکل ہمراہ لے جاتے اور کھانے کا بندوبست بھی اسی جگہ کرتے جہاں لیبر کیلئے کھانا تیار ہوتا اور اس کی ادائیگی کرتے۔ جماعتی عمارات کیلئے تخمینہ جات بڑی احتیاط سے تیار کرتے تا کہ جماعتی رقوم کا ضیاع نہ ہو۔ عام معلومات آپ کی بے حد وسیع تھیں۔ حافظہ اتنا اچھا کہ ماضی کے تمام واقعات بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کرتے۔ خلافت کے بے حد وفادار تھے اور جماعتی مفادات کا بے حد خیال رکھتے۔ خاندان حضرت مسیح موعود کا بہت احترام کرتے۔

آپ کی وفات پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

”آج ربوہ سے ایک اطلاع ہے کہ ہمارے سلسلہ کے بہت پرانے کارکن چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیئر پرسوں وفات پا گئے تھے...... یہ خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ بڑے پرانے احمدی تھے۔ احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے ان کو ان کے عزیزوں نے تمام جدّی جائیداد اور مکانات وغیرہ جو بھی تھے سب سے محروم کر دیا اور بیعت کرنے کے بعد پھر وصیت بھی کی، زندگی بھی وقف کی اور تحریک جدید میں رہے اور شروع میں جو ربوہ کی آبادکاری ہوئی ہے اس میں یہ شامل تھے۔ تمام پلاننگ نقشے اور ساری نشاندہی وغیرہ انہوں نے اس ٹیم میں شامل ہو کر بڑی محنت سے کی۔ بلکہ ربوہ کے ہر پلاٹ کی، سڑک کی، ہر کونے کی حد بندی ان کو زبانی یاد تھی۔ یہ سب کچھ انہوں نے اپنے ہاتھوں سے نکالا ہوا تھا۔ اپنے کام میں بڑے اصولی اور سخت تھے۔ کسی قسم کی رعایت نہیں کرتے تھے اور بڑے محنتی تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ ربوہ کے جو ابتدائی لوگ ہیں یہ ان میں سے تھے اور بہرحال ربوہ کے نام کے ساتھ جب بھی تاریخ میں نام آئے گا ان لوگوں کا نام بھی آئے گا۔ ابھی نماز جمعہ کے بعد انشاء اللہ ان کا جنازہ غائب پڑھاؤں گا۔“

(روزنامہ الفضل 15 مئی 2007ء)

اللہ تعالیٰ مرحوم والد صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، جماعت احمدیہ میں ان جیسے خدام پیدا فرمائے۔ آمین

کم عمر ترین ارب پتی

امریکہ کا جیری ینگ (Jerry Young) جو انٹرنیٹ کے سرچ انجن یاہو (Yahoo) کے دو بانیوں میں سے ایک ہے۔ 1998ء میں یعنی صرف 29 سال کی عمر میں دنیا کا کم عمر ترین ارب پتی بن گیا۔ اس وقت اس کی دولت کا تخمینہ 4 بلین ڈالر ہے۔

(بقیہ صفحہ 6)

انوار الدین صاحب بغلگیر ہوئے اور مجھ سے سامان کی ٹرالی لے کر باہر کی طرف روانہ ہوئے۔ جب بلڈنگ سے باہر آئے تو عزیزم مکرم ڈاکٹر انوار الدین صاحب اپنی گاڑی کا ٹرنک کھول رہے تھے تا کہ سامان رکھا جا سکے۔

مجھے مسکرا کر مل کر انہوں جو جملہ کہا وہ یہ تھا کہ انکل اب پتہ چلا کہ قرآن کریم میں مسافر کو سفر کے دوران روزہ نہ رکھنے کا کیوں حکم ہے۔ یہ بے ساختہ الفاظ ان کے منہ سے بغیر میری آپ بیتی سنے اس طرح ادا ہوئے کہ میں حیران رہ گیا کہ انہیں کیسے علم ہو گیا کہ میں اس سفر کے دوران کن کن پریشان کر دینے والے واقعات سے نبرد آزما ہوتا رہا اور ان لمحات سے کیسے گزرا۔ اس دوران خیال آیا کہ یہ ڈاکٹر ہیں اور انہیں علم ہے کہ میں بلڈ پریشر اور ذیابیطس کے ساتھ عارضہ قلب میں بھی مبتلا ہوں اور پریشانی کے سبب ان امراض میں کس قدر اتار چڑھاؤ ہوتا ہے۔ جب میں نے انہیں اپنی آپ بیتی سنائی تو فرمانے لگے بالکل ٹھیک اسی لئے میں نے آپ سے کہا کہ مسافر کو روزہ نہ رکھنے اور کسی بعد کے وقت میں گنتی پورا کرنے کا اسی لئے حکم دیا گیا ہے۔ اسی طرح نماز قصر کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

گھر پہنچ کر کھانا کھانے کے فوراً بعد اپنی ادویات نکال کر لیں جن کے استعمال کے چند گھنٹے بعد قدرے سکون ملا مگر رات کا بقیہ حصہ بے خوابی میں ہی گزرا اور اگلے روز محترم ڈاکٹر صاحب مجھے میرے بیٹے کے گھر تین گھنٹہ کی مسافت تک کے فاصلہ پر چھوڑنے ہمراہ گئے۔

سفر اگرچہ وسیلہ ظفر ہے مگر السفر قطعة من العذاب یعنی عذاب کا حصہ بھی ہے۔

ایسے دوست جو دوران سفر روزہ رکھنے کے اس لئے قائل ہیں کہ آج کا سفر وہ سفر نہ ہے جو دنوں، ہفتوں یا مہینوں میں طے ہوتا ہے اب نئی نئی سواریوں کی ایجاد کے بعد دنوں کا کیا مہینوں کا سفر چند گھنٹوں میں طے ہو جاتا ہے اور پھر سفر کے دوران تمام سہولتیں میسر ہیں۔ مذکورہ بالا آپ بیتی یقیناً قرآن کریم میں حکم خداوندی پر از سر نو غور کرنے کے لئے یقیناً راہنمائی کا باعث ہوگی۔ میرے اس سفر کے دوران بے بسی کا عالم کسی پسماندہ ملک کا واقعہ نہیں ہے بلکہ اس ملک کا واقعہ ہے جو واحد سپر پاور ہے اور جو ہوائی سفر کو محفوظ بنانے کے لئے ہم پاکستانی اور مسلمان ممالک کے باشندوں کی بالخصوص سیکیورٹی کے لحاظ سے اس قدر جانچ پڑتال کرتے ہیں کہ غیر ضروری سوئی کا بھی نکلنا محال ہے۔

سفر میں روزہ نہ رکھنے کے حکم خداوندی کی حکمت کو اس سفری روئیداد سے احباب بہتر طور پر سمجھ سکیں گے اور راقم الحروف نے اسی غرض کے لئے محض اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے تحریر کیا ہے۔ پریشانی کے ان لمحات میں میری معاونت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ جزاء خیر دے۔ آمین

مکرم منیر مسعود صاحب

سفر وسیلہ ظفر مگر عذاب کا حصہ بھی ہے

امریکہ کے ایک تکلیف دہ سفر کی روئیداد اور مسافر کے لئے شرعی سہولتوں میں حکمتیں

خاکسار نے 2006ء میں براستہ لندن امریکہ کا سفر اختیار کیا۔ اس سفر کا بنیادی مقصد اپنے بیٹے ڈاکٹر جہاں زیب مسعود صاحب، ویسٹ ورجینیا امریکہ کی شادی میں شمولیت تھا۔ لندن سے نیویارک اور وہاں سے واشنگٹن پہنچا۔ چند دن عزیزم مکرم منیر احمد صاحب چوہدری مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ہاں سپرنگ فیلڈ، میری لینڈ قیام کیا۔ جہاں سے براستہ کولمبس اوہائیو سٹیٹ سے بیٹے کے پاس ہنگٹن ویسٹ ورجینیا پہنچنا تھا کیونکہ اس شہر تک براہ راست کوئی فضائی رابطہ دوسرے شہروں یا سٹیٹ سے نہ تھا۔

عزیزم مکرم منیر احمد صاحب چوہدری خاکسار کو ڈیلس ایئرپورٹ (واشنگٹن) چھوڑنے آئے جہاں ہم فلائٹ سے دو گھنٹہ قبل پہنچے۔ بورڈنگ کارڈ کے حصول کے بعد سامان کی سکریننگ کروانی تھی جس میں خاصا وقت صرف ہوگیا۔ چوہدری صاحب کی ہدایت پر میں نے اپنا دستی سامان بھی بک کروا دیا۔ اس وقت یہ ذہن میں ہی نہ رہا کہ اس میں شوگر، دل اور بلڈ پریشر کی ادویات اور فون نمبرز کی ڈائریکٹری وغیرہ بھی ہیں۔

سامان کی سکریننگ کے بعد مفصل سیکیورٹی کے نظام سے گزرنا پڑا جہاں پریشانی کی حد تک وقت صرف ہوا۔ اللہ اللہ کر کے جب اس پریشان کن اور پیچیدہ مرحلہ سے فارغ ہو کر جہاز پر سوار ہونے والے مقررہ گیٹ پر پہنچا تو معلوم ہوا کہ جہاز کولمبس کے لئے روانہ ہو چکا ہے جبکہ مقررہ وقت میں ابھی کم از کم پانچ منٹ بقایا تھے۔ گیٹ پر تعینات خاتون کی جب میں نے اس طرف توجہ دلائی تو انہوں نے کہا کھڑکی سے دیکھ لیں جہاز روانہ ہو چکا ہے۔ میرے پوچھنے پر انہوں نے مجھے کسٹمر سروسز سے رابطہ کرنے کی ہدایت کی۔ غیر ملک اور شدید سردی اور اپنے عزیزوں سے رابطہ بھی ناممکن بالخصوص جبکہ فون نمبرز بھی یاد نہ تھے اور فون نمبرز کی ڈائریکٹری بھی سامان کے ساتھ بک ہو کر اس فلائٹ پر جا چکی تھی۔ تو اس وقت کی میری کیفیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ایئرپورٹ کی انتظامیہ کی حفاظتی تدابیر میں غیر ضروری تاخیری حربوں کی وجہ سے جہاز پر میں سوار نہ ہو سکا تھا۔ یہاں اس امر کا بیان کرنا بھی قارئین کے استفادہ کے لئے ضروری ہے کہ ڈیلس ایئرپورٹ پر ایک ٹرمینل سے دوسرے ٹرمینل کے درمیان اس قدر فاصلہ ہے کہ شٹل پر سفر کرنا پڑتا ہے۔ جس کے لئے بعض اوقات باری کے انتظار کے لئے بھی وقت درکار ہے۔

کسٹمر کاؤنٹر پہنچنے تک اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی مدد کے لئے دعائیں کرتا گیا۔ درود شریف دعاؤں کا لازمی حصہ تھا۔ کاؤنٹر پر پہنچ کر قطار میں کھڑا ہو کر اپنی باری کے انتظار کے دوران دعاؤں کے ساتھ مختلف خیالات ذہن میں آتے رہے کہ اگر کوئی فلائٹ آئندہ روز سے قبل نہ ہوئی تو رات کہاں بسر کرنی ہے اور اپنے عوارض کی ادویات کہاں سے حاصل کرنی ہیں جن کے پاس پہنچنا تھا اور جنہوں نے کولمبس ایئرپورٹ سے مجھے لینا تھا وہ میرے نہ پہنچنے پر کس قدر پریشان ہوں گے وغیرہ وغیرہ۔ ان خیالات نے میری توجہ کو دعاؤں سے نہ ہٹنے دیا اور بعض دفعہ تو رقت طاری ہو جاتی رہی جسے روکنا بھی مشکل ہو رہا تھا۔ اسی تگ و دو میں میری باری ایک افریقی خاتون کے کاؤنٹر پر آ گئی جنہیں میں نے اپنی پریشانی سے آگاہ کر کے کسی پہلی اگلی فلائٹ پر سیٹ کی بکنگ یا پھر کہیں ہوٹل میں قیام کی درخواست کی۔ اس درخواست کو مؤثر بنانے کے لئے میں نے انہیں بتایا کہ بی بی یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ فون کی ڈائریکٹری میرے پاس نہیں وہ سامان کے ساتھ پہلے ہی کولمبس روانہ ہو چکی ہے اور میں کسی عزیز کو بھی صورتحال سے آگاہ نہیں کر سکتا۔ وہ مسکرائیں اور کمپیوٹر پر کام کرتے ہوئے مجھے کہنے لگیں کہ آئندہ کم از کم آپ اپنی ڈائریکٹری ساتھ رکھنا نہ بھولیں گے اور ساتھ ہی خوشی سے کہنے لگیں گڈ لک ایک ہی سیٹ آخری فلائٹ پر دستیاب ہے جو میں آپ کے لئے بک کرتی ہوں یہ فلائٹ آج ہی رات دس بجے روانہ ہوگی جبکہ ایئرپورٹ ساڑھے دس بجے رات بند ہو جاتے ہیں۔ یہ بیان کرنے کی چنداں ضرورت نہیں کہ اس موقعہ پر میں نے کس قدر اپنے مولیٰ کریم کا شکر ادا کیا اور اس کے ساتھ پھر بقیہ پریشانیوں کے حل کے لئے دعائیں کرتا رہا جن کا میں نے اوپر ذکر کیا ہے کہ اپنے میزبان اپنی اہلیہ محترمہ کے بھتیجے عزیزم مکرم ڈاکٹر انوار الدین صاحب کارڈیالوجسٹ کو کولمبس کس طرح اطلاع دوں کہ میں پہلی فلائٹ پر سوار نہیں ہو سکا اور اب آخری فلائٹ پر آ رہا ہوں جو رات بارہ بجے کولمبس پہنچنا تھی۔ اسی اثناء میں نئے بورڈنگ کارڈ پر ٹرمینل نمبر پڑھا تو معلوم ہوا کہ پھر شٹل لے کر وہاں پہنچنا ہے۔ جب متعلقہ ٹرمینل پر پہنچا تو مسافروں کا اژدہام دیکھ کر پریشانی میں مزید اضافہ ہو گیا کہ اب تو بیٹھنے کی بھی جگہ نہ تھی جبکہ میری ٹانگیں پریشانی کی وجہ سے پہلے ہی بوجھل ہو چکی تھیں۔

پریشانی یہ نہ تھی کہ میں رات کدھر بسر کروں گا سردی کا مقابلہ کیسے کروں گا۔ ادویات کہاں سے لوں گا۔ پریشانی دراصل یہ تھی کہ کولمبس اصل فلائٹ پر نہ پہنچنے پر عزیزم مکرم انوار الدین صاحب لامحالہ میری لینڈ میں عزیز مکرم منیر الدین صاحب چوہدری سے رابطہ کریں گے۔ جو مجھے ڈیلس ایئرپورٹ چھوڑ گئے تھے۔ اس طرح دو عزیز ذہنی پریشانی میں مبتلا ہوں گے۔ دونوں یقینی طور پر میرے بیٹے ڈاکٹر جہاں زیب مسعود صاحب کو آگاہ کریں گے۔ جن کے ساتھ میری اہلیہ محترمہ اور بیٹی بھی تھیں تو اس طرح ان سب کی پریشانی کا بوجھ بھی میرے ذہن پر اثر انداز ہوا۔ اس ذہنی کشمکش میں میں اپنے ذہن پر زور دے کر اپنے بیٹے کا موبائل نمبر یاد کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو اس وقت کولمبس سے اپنی والدہ اور بہن کو لے کر اپنے گھر کی طرف محو سفر تھا۔ کچھ نمبر کے Digit ذہن میں آئے تو ٹیلیفون کے بوتھ پر پہنچا۔ فون کرنے کے لئے چار کوارٹر درکار تھے جبکہ میرے پاس کم از کم بھی دس ڈالر کا نوٹ تھا۔ چار کوارٹر حاصل کرنے کی غرض سے ایک دکان سے پانی کی بوتل پیاس بجھانے کے لئے جو زوروں پر تھی خریدنے گیا۔ دکاندار نے نو ڈالر نوٹ کی شکل میں واپس دے دیئے۔ میں نے اپنی مشکل بیان کر کے کوارٹرز دینے کے لئے کہا تو انہوں نے معذرت کی کہ ان کے پاس کوارٹرز نہ ہیں۔ پھر ایک دوسری دکان سے ٹھنڈے دودھ کی بوتل خریدی اور اس دکاندار سے بھی کوارٹرز کا Change دینے کی درخواست کی جو نامنظور ہو گئی۔ اسی دوران ایک جگہ مجھے خالی کرسی نظر آئی میں بھاگ کر اس طرف گیا۔ پہنچنے پر دیکھا کہ ساتھ والی کرسی پر ایک میم صاحبہ اپنے کتے کے ہمراہ بیٹھی ہیں۔ میں پیچھے مڑ آیا اور کسی اور کرسی کا انتظار کرنے لگا۔ اسی دوران پانی کا ڈیڑھ لٹر پی گیا مگر کرسی بیٹھنے کو نہ ملی تو ایک طرف جا کر زمین پر بیٹھنے کا ارادہ کیا کیونکہ ابھی فلائٹ میں تین گھنٹے بقایا تھے۔ اس طرف جا رہا تھا کہ ایک دوسرے شہر جانے والی فلائٹ کا اعلان ہو گیا۔ مسافر اس فلائٹ کی طرف بھاگ اٹھے اور میں پہلی دستیاب کرسی پر لپک کر بیٹھ گیا۔ میرے پہلو میں ایک نوجوان گورا موبائل فون پر گیم کھیل رہا تھا۔ میں نے اس سے مخاطب ہو کر چار کوارٹرز کا چینج دینے کی درخواست کی، اس نے معذرت کی۔ تھوڑے وقفہ کے بعد جرأت کر کے میں نے اس نوجوان سے اپنی پریشانی اور مشکل بیان کر کے موبائل فون سے ایک کال کرنے کی اجازت مانگی۔ اس نے معذرت کرتے ہوئے بتایا کہ یہ موبائل فون نہیں بلکہ صرف وڈیو گیم ہے۔ میری اگلی درخواست پر مجھ سے ایک ڈالر کا نوٹ لیکر اس نے دکاندار سے چینج کے لئے کہا مگر انکار ہو گیا۔ اس دکان کے باہر ایک نوجوان خاتون کھڑی تھیں اس نوجوان نے ان سے چینج کی درخواست کی جس پر اس خاتون نے جلدی سے اپنا پرس اسے دیتے ہوئے کہا کہ اس میں دیکھ لو اگر ہیں تو لے لو۔ الحمدللہ کہ اس کے پرس سے مطلوبہ کوارٹرز مل گئے مگر اس نے ڈالر کا نوٹ قبول نہ کرتے ہوئے واپس کر دیا۔ میں نے اس خاتون اور نوجوان دونوں کا شکریہ ادا کیا اور بوتھ کی طرف فون کرنے چلا گیا۔ ذہن میں اپنے بیٹے کا جو نمبر یاد تھا ڈائل کیا تو مصروف ملا۔ دو تین مرتبہ کی کوشش کے بعد معاً خیال آیا کہ اگر یہ غلط نمبر ہوا تو یہ کوارٹرز بھی ضائع ہو جائیں گے اور میں پھر واپس سکوائر ایک میں چلا جاؤں گیا اس خیال کے آتے ہی میں نے فون بند کر دیا پھر دعا کرنے کے بعد دوبارہ ملایا اور پھر اسی خیال کے ذہن میں آنے پر بند کر دیا۔ دو تین مرتبہ ایسے ہوا تو پھر ذہن میں آیا کہ کب تک ایسا کرو گے؟ اللہ پر توکل کر کے نمبر ملاؤ اور خدا کی قدرت دیکھو۔ اس کے بعد جب فون ملایا تو چند مرتبہ گھنٹی بجنے کے دوسری طرف سے اپنے بیٹے کی آواز سنی تو خوشی سے اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے شکر ادا کرنے کے نتیجہ میں رقت طاری ہو گئی۔ مشکل سے کپکپائی آواز میں اپنا مدعا بیان کیا کہ کال ختم ہو گئی۔

ادھر میری یہ حالت کہ غلط کال کے نتیجہ میں کوارٹرز ضائع ہو جائیں گے اور ادھر دوسری طرف میری بیٹی کے اصرار کے باوجود بیٹا فون نہیں سن رہا کہ اکثر غلط کال آتی ہیں جس پر بیٹی نے اسے کہا کہ بھائی فون سن لو شاید لندن سے میرے میاں (عزیزم مکرم سید بشیر احمد) ہی فون کر رہے ہوں۔ اس پر میرے بیٹے نے فون سنا تو میری مشکل حل ہو گی۔

اللہ اللہ کر کے انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور میری فلائٹ اناؤنس ہوئی تو میں متعلقہ گیٹ کی طرف بھاگا مبادا یہ فلائٹ بھی کہیں Miss ہو جائے۔ جہاز میں داخل ہوا تو چھوٹا طیارہ تھا۔ جھک کر اپنی سیٹ تلاش کر رہا تھا تو کندھے اس کی چھت سے ٹکرا رہے تھے۔ ونڈو سیٹ تھی جہاں اوپر سامان والے کیبن کی وجہ سے سر اٹھا کر بیٹھنا بھی مشکل تھا۔ ساتھ والے مسافر سے درخواست کر کے گزرگاہ والی سیٹ پر بیٹھا اور جہاز اڑا تو پیشاب کی شدت سے آمد ہوئی۔ Toilet گیا تو کندھے تو کجا کمر بھی چھت پر لگ رہی تھی اور اس قدر جھک کر کموڈ تک پہنچنا مشکل ہو رہا تھا۔ مرتا کیا نہ کرتا جس قدر بھی پیشاب کر سکا کر کے واپس سیٹ پر پہنچا۔ جھکنے سے ٹانگیں اور بھی کانپنے لگی تھیں۔ مشکل سے سفر کٹا کولمبس ایئرپورٹ پہنچے تو بھاگم بھاگ پیشاب کرنے کے لئے ریسٹ روم گیا۔ سامان والے دفتر پہنچا کوئی اہلکار موجود نہ تھا کیونکہ رات کے بارہ بج چکے تھے اور ایئرپورٹ کا عملہ ساڑھے دس بجے بند کر کے جا چکا تھا۔ دائیں بائیں دیکھا تو ایک جگہ سامان لائن میں پڑا تھا۔ اپنا سامان پہچانا، اٹھایا ٹرالی پر رکھ کر باہر کا راستہ لیا۔ جب باہر پہنچا یخ بستہ ہوا نے استقبال کیا۔ مکرم ڈاکٹر انوار الدین صاحب کو ہر طرف تلاش کیا مگر نہ ملے تو پہلی والی پریشانی پھر عود کر آئی۔ اس حالت میں واپس ایئرپورٹ کے اندر داخل ہوا اس خیال سے کہ چلو اب رات یہاں گزاروں گا صبح ہو گی تو دیکھیں گے یہ سوچ کر اچھی سی جگہ کی تلاش میں جا ہی رہا تھا پیچھے سے عزیزم مکرم مصباح الدین صاحب ابن مکرم ڈاکٹر

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73850 میں حوالدار مشتاق احمد

ولد جان محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1974ء ساکن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حوالدار مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 73851 میں سیدہ شازیہ مسعود

زوجہ سید مسعود احمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ شازیہ مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 سید مسعود احمد شاہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 73852 میں مبشر احمد

ولد حاکم دین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 73853 میں رفعت خالد

زوجہ خالد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت خالد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن۔ گواہ شد نمبر 2 منان احمد چٹھہ ولد منور احمد چٹھہ

مسل نمبر 73854 میں مسرت بیگم

زوجہ گلزار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے (3) 1 عدد بھینس مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد گلزار احمد

مسل نمبر 73855 میں شکیل احمد کھوکھر

ولد بشیر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ الیکٹریشن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن میمن مربی سلسلہ

مسل نمبر 73856 میں ماجدہ پروین

بنت بشیر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد منصور ولد شیر دل (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 علی غلام عاجز بلوچ ولد محمد علی مرڈانی

مسل نمبر 73857 میں راشد احمد گجر

ولد محمود احمد گجر قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد گجر۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد منصور ولد منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شفقت پرویز ولد محمد جمیل راجپوت

مسل نمبر 73858 میں شمسہ قمر شاہنواز

زوجہ شاہنواز بلوچ قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمسہ قمر شاہنواز۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد قریشی معلم سلسلہ ولد محمد شفیع قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد چوہدری مبشر احمد

مسل نمبر 73859 میں وحید احمد

ولد حمید احمد قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل ولد چوہدری سعید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 73860 میں افتخار احمد باجوہ

ولد چوہدری غلام احمد باجوہ (مرحوم) قوم جٹ باجوہ پیشہ ...... عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد زرعی اراضی 5 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1250000 روپے واقع مسن خورد ضلع رحیم یار خان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت از بیٹا مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری غلام احمد ولد اللہ رکھا۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد شاہد مربی سلسلہ ولد عبد المنان

مسل نمبر 73861 میں عامر منیر

ولد چوہدری منیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشینری عامر کلر لیب اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر منیر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد سیفی ولد حاجی قادر بخش۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 73862 میں منصورہ عامر

زوجہ عامر منیر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/35000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ عامر۔ گواہ شد نمبر 1 اسد ظفر وصیت نمبر 48916۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 73683 میں غلام یونس مجوکہ

ولد محمد خاں مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع حویلی مجوکہ مالیتی اندازاً -/350000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/4150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ (ٹھیکہ پر لی گئی زمین سے) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام یونس مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد سیفی وصیت نمبر 30780 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 73864 میں مسرت بی بی

زوجہ حبیب الرحمٰن بابر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ریحان بابر ولد حبیب الرحمٰن بابر

مسل نمبر 73865 میں فائزہ بابر

بنت حبیب الرحمٰن بابر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ بابر۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن بابر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ریحان بابر

مسل نمبر 73866 میں ناصر احمد

ولد عبد المنان قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبد الشکور یاسر ولد میاں عبد الحق (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی وصیت نمبر 26103

مسل نمبر 73867 میں نازیہ اسلم

بنت محمد اسلم بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد محمد عنایت

مسل نمبر 73868 میں سہیل احمد منیر

ولد منیر احمد جاوید قوم جٹ پیشہ سینٹری کام سکھلائی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ جس میں ہم 4 بھائی اور ایک بہن حصہ دار ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد منیر۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد محمد عنایت

مسل نمبر 73869 میں منور احمد

ولد محمد دین قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ساڑھے چار مرلے۔ اس وقت

مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔منوراحمد۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد محمد عنایت

مسل نمبر 73870 میں زبیلہ جبیں

بنت عبدالمجید قوم رحمانی ہنجراء پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی رِنگ مالیتی -/1500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔زبیلہ جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 73871 میں جاوید احمد بلوچ

ولد نبی احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ جاوید احمد۔گواہ شد نمبر 1 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحٰق ۔گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اکرم ولد ملک محمد اسحٰق

مسل نمبر 73872 میں احیاء الدین

ولد قمرالدین ادریس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔احیاء الدین ۔گواہ شد نمبر 1 ملک محمد محسن سلیم ۔گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اکرم

مسل نمبر 73873 میں محمد یونس

ولد محمد علی قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 1972ء ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1000000 روپے(2) پاور لومز 8 عدد مالیتی اندازاً -/300000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد یونس ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان ولد محمد رفیق خان ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد عبدالکریم

مسل نمبر 73874 میں شریفاں بی بی

زوجہ محمد یونس قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1972ء ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/32000 روپے(2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ شریفاں بی بی ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان ولد محمد رفیق خان ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد عبدالکریم

مسل نمبر 73875 میں کشور سلطانہ

بنت محمد یونس قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔کشور سلطانہ ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم

مسل نمبر 73876 میں چوہدری محمد سعید اشرف

ولد چوہدری محمد شریف قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن توحید پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 6 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1200000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/28000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ چوہدری محمد سعید اشرف۔گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار۔گواہ شد نمبر 2 ملک گلزار احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 73877 میں محمد محسن سعید

ولد محمد سعید اشرف قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن توحید پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد محسن سعید۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود ولد محمد صدیق ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد عبدالمجید

مسل نمبر 73878 میں افتخار الدین

ولد محمد سعید اشرف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن توحید پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ افتخار الدین۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد عبدالمجید۔گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد محمد صدیق

مسل نمبر 73879 میں انس احمد

ولد راجہ محمد اسلم قوم...... پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ انس احمد۔گواہ شد نمبر 1 شیخ عاطف محمود ولد شیخ ظفر محمود۔گواہ شد نمبر 2 عمر فاروق ولد فاروق احمد

مسل نمبر 73880 میں بشیر احمد

ولد صدرالدین قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 208 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے

1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے (2) ٹریکٹر مالیتی -/200000 روپے جو قسطوں پر لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/24000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرؤف ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان ولد بشیر احمد

مسل نمبر 73881 میں ذوالفقار ناصر

ولد جمال الدین ناصر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5470 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 جمال الدین ناصر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 37779

مسل نمبر 73882 میں مبشرہ ذوالفقار

زوجہ ذوالفقار ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع رواپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/56000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ ذوالفقار۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار ناصر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 جمال الدین ناصر ولد حافظ شاہ دین بھٹی (مرحوم)

مسل نمبر 73883 میں محمد داؤد ناصر

ولد مرزا محمد یعقوب بیگ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/552000 روپے (2) کار اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد داؤد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد یعقوب والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خالد وصیت نمبر 44337

مسل نمبر 73884 میں شمائلہ خالد

بنت محمد اسلم خالد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رُخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم خالد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطرش اسلم ولد محمد اسلم خالد

مسل نمبر 73885 میں محمد زکریا

ولد محمد بخش قوم تھہیم پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 2 عدد دوکانیں واقع سوبھاگہ کا 1/6 حصہ (2) مشترکہ 1 عدد دوکان واقع 152 شمالی کا 1/6 حصہ (3) مشترکہ پلاٹ 30 مرلے واقع سوبھاگہ کا 1/6 حصہ (4) رہائشی 15 مرلہ مکان کا 1/6 حصہ۔ جائیداد بالا میں 1/6 حصہ کی قیمت اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زکریا۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر الدین طارق ولد محمد بخش گواہ شد نمبر 2 عبد العزیز عابد ولد عبد الرشید

مسل نمبر 73886 میں وقار احمد

ولد محمد سعید قوم چھیل پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لوکڑی کہرٹاں رکھ چراگاہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المصور ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سردار احمد نگری معلم سلسلہ ولد شبیر احمد

مسل نمبر 73887 میں ظہور احمد

ولد سردار محمد قوم لنگاہ پیشہ زراعت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 166 کنال (2) 10 مرلہ رہائشی مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218

مسل نمبر 73888 میں عطاء المنان

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 208 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المنان۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرؤف ولد بشیر احمد

مسل نمبر 73889 میں محمد رشید احمد

ولد صدر الدین قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 208 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد صدر الدین

مسل نمبر 73890 میں بابر احمد زین

ولد کریم بخش خالد قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر احمد زین۔ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد عباسی وصیت نمبر 50386 گواہ شد نمبر 2 علیم الدین وصیت نمبر 60700

مسل نمبر 73891 میں مشتاق احمد سراء جٹ

ولد بشیر کرم دین قوم سراء جٹ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/ ایکڑ واقع ساھووال مالیتی -/200000 روپے (2) 15 مرلہ سکنی پلاٹ واقع ساھووال مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600+1600 روپے ماہوار بصورت ملازمت+پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد چوہدری عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید شاہ ولد عبدالعزیز شاہ

مسل نمبر 73892 میں امتہ النور

بنت شیخ عبدالشکور قوم شیخ پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النور۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالنعیم ولد شیخ عبدالشکور

مسل نمبر 73893 میں طلال احمد عبداللہ

ولد چوہدری بلال احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلال احمد عبداللہ گواہ شد نمبر 1 مظفر داؤد احمد وصیت نمبر 37559 گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء النعیم ولد شیخ عبدالشکور

مسل نمبر 73894 میں بشیر احمد

ولد رشید احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1500000 روپے (2) زمین برقبہ 4 مرلے 10 کنال چک نمبر 109 ر۔ب روڑا اندازاً مالیتی -/500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/3512 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی

☆......☆......☆......☆

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالحلیم احمد صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالقادر صاحب مرحوم کا مورخہ 27/ اکتوبر 2007ء کو سرگنگا رام ہسپتال لاہور میں پتے کا آپریشن ہوا تھا۔ آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوگیا تھا لیکن بعد میں کچھ پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ ڈاکٹروں نے دوبارہ آپریشن کا خدشہ ظاہر کیا ہے احباب جماعت سے خاص دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے سب پیچیدگیاں دور فرمائے۔ دوبارہ آپریشن کی ضرورت نہ پڑے اور شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

❁ مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں۔

حضرت مولوی محمد حسین صاحب (سبز پگڑی والے) رفیق حضرت مسیح موعود کی سب سے بڑی بیٹی اور خاکسار کی پھوپھو ساس محترمہ صالحہ فاطمہ صاحبہ گزشتہ چندروز سے بوجہ ہائی بلڈ پریشر سخت بیمار ہیں پٹھوں میں کھچاؤ کی وجہ سے اعضاء صحیح طور پر کام نہیں کر رہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے مولیٰ کریم موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم محمود احمد خاں صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالعزیز مبشر صاحب ولد مکرم عبدالرفیق آصف صاحب مرحوم کارکن دفتر وصیت کا اپنڈکس کا آپریشن مورخہ 20۔ اکتوبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم ملک حسن طارق صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سمبڑیال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ممانی محترمہ شگفتہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ملک تنویر احمد صاحب صدر جماعت وزیر آباد پر مورخہ 21۔ اکتوبر 2007ء کو فالج کا حملہ ہوا۔ جس کی وجہ سے ان کی حالت کافی خراب ہوگئی ہے۔ اس سے قبل محترمہ کو گھٹنوں میں درد کی تکلیف بھی تھی۔ تمام احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دنیا کا پہلا ہوائی حملہ

فضائی افواج اس وقت دنیا کی تمام افواج کا ایک لازمی جزو سمجھی جاتی ہیں اور کسی ملک کا دفاع اس وقت تک قابل اعتماد نہیں سمجھا جاتا۔ جب تک اس کا فضائی دفاع مضبوط تر نہ ہو۔

دنیا کی پہلی فضائی جنگ 12-1911ء میں Italo-Turkish War میں لڑی گئی۔ جب اٹیلین آرمی ایوی ایشن کورپس نے ترکی پر حملے کے دوران اپنی فضائی قوت بھی استعمال کی۔

اٹلی کی اصل فضائی قوت 19/ اکتوبر 1911ء کو طرابلس پہنچی تھی۔ جس میں 10 افسران، 11 Troopers اور 9 طیارے شامل تھے۔ بعد میں اس قوت میں افسران اور طیارے دونوں کا اضافہ ہوا۔ لیبیا میں یہ فضائی مہم جس آرگنائزیشن کے تحت منظّم کی جارہی تھی وہ ایک ایروپلین بٹالین، ایک ایئرشپ بٹالین، تعمیر اور مرمت کی ایک فیکٹری اور تجرباتی کام کرنے کی ایک لیبارٹری پر مشتمل تھا۔ اس فضائی تنظیم کے پانچ اہم مقاصد تھے۔

فضائی دیکھ بھال Photo Aerial Reconnaissance Garammetry توپخانے کی صف بندی Artillery Ranging پروپیگنڈا یعنی فضا سے مختلف Air Zara وغیرہ گرانا اور فضا سے بمباری کرنا۔ آج فضائی قوت میں جو دو اہم مقاصد شامل ہیں، یعنی افواج اور رسد کی نقل وحمل، وہ اس وقت شامل نہیں تھے۔

23/ اکتوبر 1911ء کو اس فضائی تنظیم نے پہلی مرتبہ کوئی فضائی مہم روانہ کی۔ اس فضائی مہم کی قیادت طرابلس ایئربیس کے کمانڈر Capt Piazza کے ذمہ تھی۔ یہ فضائی مہم، جو دنیا کی پہلی فضائی مہم تسلیم کی جاتی ہے۔ اس لئے روانہ کی گئی تھی کہ عزیزیہ پر ترکی کی چھاؤنی کا معائنہ کیا جاسکے۔ تین دن بعد اٹلی نے طیاروں کو جنگ میں بھی شامل کردیا اور Capt. Piazza اور Lt. Gavotly دشمن کے علاقے میں داخل ہوئے اور انہوں نے اپنی زمینی اور بحری افواج کو حملہ کرنے کی ہدایات جاری کیں۔

یکم نومبر 1911ء کو Lt. Giulio Gavoti کے پہلے فضائی حملے طرابلس سے روانہ ہوئے اور ٹارگٹ پر بم گرائے۔

تین دن بعد انہوں نے Air Zara پر دوبارہ حملہ کیا جس پر ترکوں نے اٹلی کے خلاف احتجاج کیا اور کہا کہ اٹلی جنیوا کنونشن کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ اس مسئلے پر نہ صرف ترک اور اطالوی پریس نے احتجاج کیا بلکہ دیگر غیر جانبدار ملکوں کے اخبارات نے بھی احتجاج کیا۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔
(مینیجر الفضل)

خبریں

راولپنڈی، خودکش حملے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 8 ہوگئی

راولپنڈی کے حساس ترین علاقے کچہری چوک میں خودکش حملے کے نتیجے میں 4 پولیس اہلکاروں سمیت ہلاک ہونے والوں کی تعداد 6 سے بڑھ کر 8 ہوگئی جبکہ اس واقعہ میں 32۔ افراد زخمی ہوئے جن میں سے 10 کی حالت نازک ہے جس کے باعث ہلاک ہونے والوں کی تعداد میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔

نواز شہباز شریف کی واپسی کے فیصلے پر عمل کیا جائے

سپریم کورٹ نے سابق وزیراعظم نواز شریف کو دوبارہ جلاوطن کئے جانے کے خلاف دائر توہین عدالت کی درخواست کی سماعت میں توہین عدالت کے نوٹس جاری کرنے یا نہ کرنے کے معاملے کو 8 نومبر تک ملتوی کرتے ہوئے حکم دیا ہے کہ میاں نواز شریف کو پاکستان واپس آنے کے حوالے سے سپریم کورٹ کا گزشتہ فیصلہ برقرار ہے اور اس فیصلے کے مطابق اس پر عملدرآمد کیا جانا چاہئے۔ جس میں کہا گیا تھا کہ نواز شریف پاکستانی شہری ہیں۔ وہ ملک میں واپس آسکتے ہیں۔

سوات میں جنگ بندی میں توسیع

سوات میں فائر بندی میں توسیع پر فریقین متفق ہوگئے ہیں جس کے بعد مینگورہ، چارباغ روڈ کو ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا ہے لوگوں کی نقل مکانی کا سلسلہ جاری ہے تاہم علاقے پر گن شپ ہیلی کاپٹروں نے پروازیں جاری رکھیں جبکہ دوسری طرف بٹگرام میں این جی اوز کے دفاتر پر حملے میں 6۔افراد زخمی ہوگئے اور ہنگو میں لڑکیوں کا سکول تباہ کردیا گیا۔

اضطراب کی کیفیت جلد دور کرنا ہوگی، جمعہ تک فیصلہ سنادینگے

صدر جنرل مشرف کی اہلیت کے حوالے سے آئینی درخواستوں کی سماعت کرنے والے سپریم کورٹ کے لارجر بنچ کے سربراہ جسٹس جاوید اقبال نے ریمارکس دیئے ہیں کہ اضطراب کی کیفیت جلد دور کرنا ہوگی۔ عدالت جمعہ تک اپنا فیصلہ سنادے گی۔ مقدمے کا کوئی ٹائم فریم ہونا چاہئے کیونکہ آئندہ ہفتہ بنچ میں شامل ایک جج دستیاب نہیں ہونگے۔

الیکشن ایک سال ملتوی کرنے کی تجویز پر غور شروع

باوثوق ذرائع کے مطابق الیکشن ایک سال کیلئے ملتوی کرنے کی تجویز پر غور شروع ہوگیا۔ اس حوالے سے بینظیر بھٹو سے رابطہ کیا گیا ہے کہ انتخابی مہم کیلئے سازگار حالات نہیں ہیں۔ بےنظیر بھٹو نے اس حوالے سے فی الحال کوئی جواب نہیں دیا۔ 5 نومبر کو وہ امریکہ جارہی ہیں جہاں وہ لیکچر دیں گی۔ اس کے علاوہ صدر مشرف اور اپنے مشترکہ امریکی دوستوں سے موجودہ سیاسی حالات پر مشورہ کریں گی اور وطن واپسی پر الیکشن ملتوی کرنے کی تجویز پر جواب دیں گی۔

لاہور ڈینگی بخار کے شکار مریضوں کی تعداد 35 ہوگئی

محکمہ صحت کے حکام کی ناقص حکمت عملی کے باعث ڈینگی وائرس ختم ہونے کی بجائے تیزی سے پھیلنے لگا۔ 7 نئے مریض ڈینگی فیور کا شکار ہوگئے۔ مریضوں کو شالیمار ہسپتال اور گنگا رام ہسپتال میں داخل کرادیا گیا ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر ڈینگی فیور کے شکار مریضوں کی تعداد 35 ہوگئی ہے۔

بجلی کی لوڈ شیڈنگ شام 6 تا رات 8 بجے تک ہوگی

ملک میں بجلی کی پیداوار میں اضافے کے باعث بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے دورانیے میں کمی کردی گئی ہے۔ آج سے صرف شام 6 سے لے کر رات 8 بجے کے دوران لوڈ شیڈنگ کی جائے گی۔

جنوری سے گیس کی لوڈ شیڈنگ

ملک بھر میں جنوری 2008ء سے گیس کی لوڈ شیڈنگ شروع ہونے کا امکان ہے۔ اس بارے میں محکمہ نے اپنی تیاریاں مکمل کرلی ہیں۔ گیس کی لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ شہر میں کم اور صنعتی علاقوں میں زیادہ ہوگا تاہم ابھی وقت اور دورانیے کا تعین نہیں کیا گیا۔

سب میرین فائبر آپٹیکل کیبل 8 دن کیلئے بند

پاکستان کو انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا بھر سے ملانے والی کمپنی سب میرین فائبر آپٹیکل کیبل کو آج سے 8 دنوں کیلئے بند کیا جارہا ہے۔ کیبل کو مرمت کیلئے ملائیشیا کے قریب بند کیا جائے گا۔ اس دوران انٹرنیٹ کو SM4 پر منتقل کیا جائے گا جس سے پاکستان میں موجود انٹرنیٹ سسٹم سست ہوجائے گا۔ بیرون ملک سے آنے والی ٹیلیفونک اور موبائل کالز بھی متاثر ہوں گی۔

(روزنامہ وقت 31۔اکتوبر 2007ء)

گیس کی قیمت خام تیل سے منسلک کر دی گئی

صدر جنرل مشرف نے نئی قومی پٹرولیم پالیسی کی اصولی منظوری دے دی ہے نجی ٹی وی کے مطابق وزیراعظم شوکت عزیز نے تمام متعلقہ فریقین سے مشاورت کے ساتھ پالیسی تیار کروائی ہے۔ نئی پٹرولیم پالیسی سے ملک کے اندر نکلنے والی قدرتی گیس کی قیمت کو خام تیل کی بین الاقوامی قیمت سے منسلک کرنے کی شق شامل کردی گئی ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ اکتوبر 2007ء مبلغ -/96 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کرکے ممنون فرمائیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

پلاٹ برائے فوری فروخت
9 مرلہ کارنر پلاٹ (45x45) واقع گلشن رحمن پارک لاہور برلب سڑک سلطان احمد روڈ تجارتی ورہائشی مقاصد کیلئے یکساں موزوں آئیڈیل لوکیشن
تمام سہولیات زندگی سے آراستہ
رابطہ کیلئے محمد افضل طاہر: 0300-4134599
آفس: 042-7531904-042-7566360
شیخ ریاض محمود صاحب دفتر دارالذکر لاہور
042-6366530-042-6302940

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
D-424 فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

MULTICOLOR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C,Rehmanpura,Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313,0300-8080400

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

اعلان داخلہ
آکسفورڈ اکیڈمی میں انگلش بول چال سیکھنے کیلئے داخلہ شروع ہے۔ اس کے علاوہ IELTS کی تیاری بھی کروائی جاتی ہے۔
پروفیسر عامر نثار پرنسپل آکسفورڈ اکیڈمی
30/21 دارالنصر وسطی: 0334-3172928

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

سٹاف برائے ضرورت
اینوائرمنٹ کنٹرولڈ شیڈ پہ کام کرنے کیلئے باورچی کی ضرورت ہے جو اچھا کھانا پکانا جانتا ہو۔ نیز ایک سیکیورٹی گارڈ کی بھی ضرورت ہے۔ جس کے پاس ذاتی لائسنس شدہ ہتھیار ہونا لازمی ہے۔ آسامی ہذا کیلئے ریٹائرڈ فوجی حضرات کو ترجیح دی جائے گی۔ رہائش و کھانے کے علاوہ معقول تنخواہ دی جائے گی۔ ملازمت کے خواہشمند افراد اپنے صدر صاحب جماعت یا امیر صاحب ضلع کی تعارفی چٹھی ضرور ہمراہ لائیں
ایڈریس: بھلر پولٹری فارمز۔ تارہ گڑھ۔ تحصیل و ضلع قصور
فون نمبرز برائے رابطہ: محمد ادریس صاحب
0333-4351231,0345-8401231

ربوہ میں طلوع وغروب یکم نومبر

طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	11:51
غروب آفتاب	5:21

زدجام عشق
قیمت فی ڈبی -/500 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سیدپور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ریو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

C.P.L 29-FD